سلسلۂ مکاتیب حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

# مکاتیب حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ

## بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ وصاحبزادہ مولانا سید محمد بنوری شہید رحمۃ اللہ علیہ

### حضرت علامہ محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ بنام حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۸ رصفر ۱۳۹۶ ھ

مخدومِ گرامی مفاخر حضرت شیخ الحدیث زادھم اللہ برکاتٍ وتوفیقاً إلی الحسنات

تحیۃً وسلاماً وأدباً و احتراماً

و بعد: عجلت میں چند سطور لکھ رہا ہوں، ’’وخلق الإنسان من عجل‘‘ کا مصداق تو ہمیشہ سے رہا ہوں۔ جناب مولانا سید محی الدین شارق بقصدِ عمرہ جا رہے تھے، عریضہ اور دواء ارسال کرنے کا موقع قبل از وقت مل گیا، خدا کرے کہ آپ کی صحتِ مبارکہ بہت اچھی ہو اور مشتاقانِ فیوض خوب مالا مال ہوتے ہوں، عریضہ مستعجلہ شاید پہنچ گیا ہوگا۔ عزیزم محمد سلمہٗ کا قدم طالب علمی میں داخل تو ہوگیا ہے، لیکن ابھی قدم راسخ نہیں ہوا، اس کے لیے دعوات وتوجہات کی ضرورت ہوگی۔ چند دنوں سے میں بھی بدن میں دکھ، درد وتکلیف محسوس کر رہا ہوں، شاید بلغمی بخار کا اثر ہوگا، ہمت اور مشاغل پر اس کا اثر پڑ رہا ہے۔

مسجدِ نبوی علیٰ صاحبہ الصلاۃ والسلام کے امام عبدالعزیز ۱۲ رفروری ۱۹۷۶ء کو وزیرِ اوقاف کی دعوت پر ۱۸ ردن کے لیے پاکستان آرہے ہیں، ایک نمازِ جمعہ لاہور میں اور ایک اسلام آباد میں پڑھائیں گے اور حکومت نے مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کے دار العلوم کی زیارت کو پروگرام میں رکھا ہے۔ آج کل حضرت مفتی صاحب کی طبیعت اچھی ہے، غنیمت ہے، البتہ کمر میں درد ہوگیا تھا، جس کا اب افاقہ ہے۔ ماہانہ ایک مجلس فقہی کا دوبارہ اجراء وتجدید کرائی گئی ہے، جس میں اجتماع ہوا کرے گا اور جدید

مسائل زیرِ بحث آیا کرتے ہیں، فیصلہ کے بعد طبع کرائے جاتے ہیں، اس ماہ کے آخر میں بھی ان شاء اللہ اجتماع ہوگا، حضرت مفتی صاحب اس میں شرکت فرماتے رہتے ہیں۔ اور کوئی قابلِ ذکر چیز نہیں، بجز اشتیاقِ ملاقات اور احتیاجِ دعوات۔ اگر میرا سلام روضۂ اقدس پر پیش فرمائیں تو میری سعادت ہوگی۔

محمد یوسف بنوری

عزیزم محمد سلمہٗ درخواستِ دعوات کے ساتھ سلامِ احترام و نیاز پیش کرتا ہے۔

---

## حضرت علامہ محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ بنام صاحبزادہ مولانا سید محمد بنوری شہید رحمۃ اللہ علیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۶ ربیع الآخر ۱۳۹۶ھ

عزیز نورِ چشم سید محمد بنوری وفقك الله لكل خير وسعادة

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

انتظار کے بعد مکتوبِ دوم ملا، پہلا نہ مل سکا، حضرت شیخ مدظلہم کا مکتوب بھی مل گیا، ''الخير فيما وقع''، اگر حضرت شیخ کے پہلے دو مکتوب مل جاتے تو شاید روانگی تمہاری نہ ہوسکتی۔ بہرحال اللہ تعالیٰ مبارک کرے، ان لمحات کو غنیمت سمجھو اور ان اوقات کی قدر کرو، پوری توجہ ان باتوں کی طرف کرو، جن میں حضرت شیخ کی خوشنودی ہو۔ اگر ہوسکے تو اوپر مولانا انعام کریم کے ذریعہ مدرسہ کا کوئی کمرہ مل جائے تو تنہائی۔ مطالعہ و ذکر کے لیے مفید ہے۔ میسر آئے گی۔ مدرسہ سے باہر تو ممکن ہے اور آسان ہے، لیکن قرب و جوار کا جو فائدہ ہے وہ فوت ہوجائے گا۔ ہندوستان کے سفر میں معیت ضروری ہے، انڈیا کا اندراج پاسپورٹ میں کرالیں اور ویزہ مل جائے گا۔ ٹکٹ' جدہ سے جلد براہِ کراچی بنوالیں تو پی ۲ سے نجات مل جائے گی۔ تمہاری آپا تمہیں بہت یاد کرتی اور بسا اوقات رو پڑتی ہے، ان کی صحت کے لیے بھی دعا کرتے رہنا۔ روضۂ اقدس پر حسب ذیل الفاظ میں میرا سلام پہنچایا کریں: ''السلام عليك يا سيدي و يا مولاي يارسول الله ! عن والدي محمد يوسف البنوريّ خادمِ مدرستك العربية الإسلامية راجياً عنك ما تقرُّ به عينُهُ في الدنيا والآخرة.''

اپنی خیریت اور مشاغل سے مطلع کرتے رہو۔

والسلام

محمد یوسف بنوری عفی عنہ